131114 ـ خاوند نے بیوی کو طلاق دی تو وہاں موجود ایك شخص نے کہا اس سے رجوع کر لیا گیا ہے

سوال

ایك شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو طلاق دیتے وقت وہاں کچھ لوگ موجود تھے ان میں سے ایك شخص کہنے لگا: اس سے رجوع کر لیا گیا، لیکن مرد اور عورت خاموش رہے اور انہوں نے کوئی بات نہیں کی تو کیا یہ رجوع صحیح ہو گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نہیں یہ رجوع شمار نہیں ہوگا، کیونکہ طلاق دینے والے شخص نے کچھ نہیں کہا، اور جب خاوند نےاسے ایك یا دو طلاقیں دی ہوں تو اسے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے، یعنی اگر اسے حیض آتا ہے تو تین حیض مکمل ہونے سے قبل، اور اگر اسے حیض نہیں آتا چاہے چھوٹی ہو یا بڑی عمر کی تو تین ماہ مکمل ہونے سے قبل رجوع کا حق ہے.

اگر خاوند عدت کے اندر اندر تین حیض آنے سے یا پھر ـ اگر اسے حیض نہیں آتا تو ـ تین ماہ مکمل ہونے سے قبل بیوی سے رجوع کر لیتا ہے تو اس کا رجوع صحیح ہوگا، وہ رجوع کرتے ہوئے کہے: میں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا، یا اسے روك اور رکھ لیا، یا میں نے اس سے رجوع کر لیا، جب وہ یہ الفاظ کہہ لے تو رجوع مکمل ہو جائیگا، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ دوران عدت ہو، اور سنت یہ ہے کہ رجوع کرتے وقت دو گواہ بنا لے.

رہا وہا موجود کسی دوسرے شخص کا کہنا: اس عورت سے رجوع کر لیا گیا ہے، اور طلاق دینے والا شخص خاموش رہے تو یہ کلام کوئی فائدہ نہیں دےگی، اور اگر یہ آخری یعنی تیسری طلاق تھی تو پھر اس میں رجوع ہو ہی نہیں سکتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .